# (179) درود المشیشیہ

درود شریف القطب العارف حضرت عبدالسلام بن مشیش رحمۃ اللہ علیہ کا روزانہ کا معمول تھا۔ اس درود شریف کی نسبت بڑے بڑے اغواث اقطاب، اوتاد، صلحاء و فقہا کا اتفاق ہے کہ یہ درود شریف کے اکثر صیغوں سے افضل ہے۔ اکثر اغواث زمانہ اور اقطاب وقت متعدد شرحیں لکھتے رہے ہیں۔ حضرت شاہ ولی اللہ محدث دہلوی رحمۃ اللہ علیہ نے بھی اس کی شرح فیوض الحرمین میں لکھی ہے۔

اسے صبح کی نماز کے بعد ایک بار اور مغرب کی نماز کے بعد ایک بار پڑھا جائے یوں بھی کہا گیا ہے کہ تین بار صبح کی نماز کے بعد، تین بار مغرب کی نماز اور تین بار عشاء کی نماز کے بعد پڑھا جائے۔

اس کے پڑھنے میں وہ انوار و اسرار ہیں جنہیں اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی نہیں جانتا۔ اس کے پڑھنے سے مدد الٰہی، تائید رحمانی اور نصرت ربانی حاصل ہوتی ہے۔ صدق و اخلاص سے پڑھنے والا ہمیشہ مشروع الصدور رہتا ہے۔ تمام آفات و بلیات اور ظاہری اور باطنی امراض سے اللہ تعالیٰ کی حفاظت میں رہتا ہے۔ دشمنوں پر فتح پاتا ہے۔ تمام امور میں اسے اللہ تعالیٰ کی تائید نصیب ہوتی ہے۔ اللہ تعالیٰ اور حضرت نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی نظر عنایت میں رہتا ہے۔ طریقہ شاذلیہ کے اہل طریقت و مریدین اسے صبح و شام بطور وظیفہ پڑھتے ہیں۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مَنْ مِنْہُ انْشَقَّتِ الْاَسْرَارُ

وَانْفَلَقَتِ الْاَنْوَارُ وَفِیْہِ ارْتَقَتِ الْحَقَائِقُ وَتَنَزَّلَتْ

عُلُوْمُ اٰدَمَ فَاَعْجَزَ الْخَلَائِقَ وَلَهٗ تَضَآءَلَتِ الْفُهُوْمُ

فَلَمْ يُدْرِكْهُ مِنَّا سَابِقٌ وَّلَا لَاحِقٌ فَرِيَاضُ

الْمَلَكُوْتِ بِزَهْرِ جَمَالِهٖ مُوْنِقَةٌ حِيَاضُ

الْجَبَرُوْتِ بِفَيْضِ اَنْوَارِهٖ مُتَدَفِّقَةٌ وَّلَا شَیْءَ اِلَّا

وَهُوَ بِهٖ مَنُوْطٌ اِذْلَوْلَا الْوَاسِطَةُ لَذَهَبَ كَمَا قِيْلَ

الْمَوْسُوْطُ صَلٰوةً تَلِيْقُ بِكَ مِنْكَ اِلَيْهِ كَمَا هُوَ

اَهْلُهٗ ○ اَللّٰهُمَّ اِنَّهٗ سِرُّكَ الْجَامِعُ الدَّالُّ عَلَيْكَ

وَحِجَابُكَ الْاَعْظَمُ الْقَائِمُ لَكَ بَيْنَ يَدَيْكَ ○

اَللّٰهُمَّ اَلْحِقْنِیْ بِنَسَبِهٖ وَحَقِّقْنِیْ بِحَسَبِهٖ وَعَرِّفْنِیْ

اِيَّاهُ مَعْرِفَةً اَسْلَمُ بِهَا مِنْ مَّوَارِدِ الْجَهْلِ وَاَكْرَعُ

بِهَا مِنْ مَوَارِدِ الْفَضْلِ وَاحْمِلْنِیْ عَلٰی سَبِيْلِهٖ اِلٰی

حَضْرَتِكَ حَمْلًا مَحْفُوْفًا بِنُصْرَتِكَ وَاقْذِفْ بِیْ

عَلَی الْبَاطِلِ فَاَدْمَغُهٗ وَزُجَّ بِیْ فِیْ بِحَارِ الْاَحَدِيَّةِ

وَانْشُلْنِیْ مِنْ اَوْحَالِ التَّوْحِیْدِ وَاَغْرِقْنِیْ فِیْ عَیْنِ
بَحْرِ الْوَاحْدَةِ حَتّٰی لَا اَرٰی وَلَا اَسْمَعُ وَلَا اَجِدُ
وَلَا اُحِسُّ اِلَّا بِهَا وَاجْعَلِ الْحِجَابَ الْاَعْظَمَ
حَیَاةَ رُوْحِیْ وَرُوْحَهٗ سِرَّ حَقِیْقَتِیْ وَحَقِیْقَتَهٗ
جَامِعَ عَوَالِمِیْ بِتَحْقِیْقِ الْحَقِّ الْاَوَّلِ ○ یَا اَوَّلُ
یَااٰخِرُ یَاظَاهِرُ یَابَاطِنُ اِسْمَعْ نِدَآئِیْ بِمَا سَمِعْتَ
بِهٖ نِدَآءَ عَبْدِكَ زَكَرِیَّا عَلَیْهِ السَّلَامُ وَانْصُرْنِیْ
بِكَ لَكَ وَاَیِّدْنِیْ بِكَ لَكَ وَاجْمَعْ بَیْنِیْ وَبَیْنَكَ
وَحُلْ بَیْنِیْ وَبَیْنَ غَیْرِكَ ○ اَللّٰهُ اَللّٰهُ اَللّٰهُ اِنَّ
الَّذِیْ فَرَضَ عَلَیْكَ الْقُرْاٰنَ لَرَآدُّكَ اِلٰی مَعَادٍ ○
رَبَّنَا اٰتِنَا مِنْ لَّدُنْكَ رَحْمَةً وَّهَیِّئْ لَنَا مِنْ اَمْرِنَا
رَشَدًا ○ اِنَّ اللّٰهَ وَمَلٰٓئِكَتَهٗ یُصَلُّوْنَ عَلَی النَّبِیِّ ط
یٰٓاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا صَلُّوْا عَلَیْهِ وَسَلِّمُوْا تَسْلِیْمًا

یا اللہ اس ذات والا پر درود بھیج جس سے اسرار ظہور پذیر ہوئے اور انوار طلوع ہوئے

اور وہ جس میں حقیقتیں ارتقاء و کمال کو پہنچیں اور حضرت آدم علیہ الصلوٰۃ والسلام کے علوم بھی آپ صلی اللہ علیہ وسلم میں اترے کہ تمام مخلوق کو عاجز کر دیا اور اس کے سامنے تمام عقول عاجز آ گئیں۔ اس کی حقیقت کو نہ ہم سے پہلے پا سکے اور نہ بعد والے پا سکیں گے۔ عالم ملکوت کے باغات اس کے جمال کی چمک سے مزین ہیں اور عالم جبروت کے حوض اس کے انوار کے فیضان سے چھلک رہے ہیں اور تمام کائنات میں کوئی شے ایسی نہیں ہے جو اس سے مربوط نہ ہو جبکہ واسطہ نہ رہے تو موسوط بھی نہیں رہتا یا اللہ ایسا درود بھیج جو تیری عظمت کے لائق تیری جناب سے اس ذات والا کی طرف اس شان و عظمت کے ساتھ ہو جس کی اہلیت و قابلیت اس ہستی پاک میں ہے۔ یا اللہ بلا شک و شبہ وہ ذات والا تیرا جامع ترین بھید ہے جو تیری ہستی پاک کی بے مثل دلیل ہے اور تیرے حضور میں تیرا سب سے بڑا حجاب قائم ہے یا اللہ مجھے اس کے نسب سے ملا دے اور اس کے حسب یعنی تقویٰ سے محقق کر دے اور اس کے واسطہ سے مجھے ایسی معرفت عطا فرما کہ اس معرفت کے ذریعے سے جہالت کے گڑھوں سے بچ جاؤں اور اس کے ذریعہ سے فضائل و کمالات کے گھاٹوں سے سیراب ہو جاؤں اور اس ذات والا کے راستہ پر اپنی بارگاہ تک اپنی بھرپور مدد کے ساتھ چلائے جا اور مجھے باطل پر حملہ آور ہونے کی طاقت عطا فرما کہ میں اسے کچل کر رکھ دوں اور مجھے احدیت کے سمندر میں ڈال دے اور مجھے توحید کے شکوک و شبہات سے بچا لے اور مجھے بحر وحدت کے چشمے میں غرق فرما دے یہاں تک کہ میں نہ دیکھوں نہ سنوں اور نہ پاؤں اور نہ محسوس کروں مگر اسی سے اور حجاب اعظم محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم کو میری روح کی زندگی اور ان کی روح مبارک کو میری حقیقت کا بھید بنا دے اور حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی حقیقت کو میرے تمام حالات اجزا اعضائے ظاہری و باطنی سے متعلق فرما دے تا کہ آپ کے سوا اور کسی سے تعلق ہی نہ رہے۔

بر بنائے تحقیق حق یعنی روز میثاق کے عہد اور بلیٰ کہ اتباع محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم

میں کیا۔ اے اول اے آخر اے ظاہر اے باطن میری پکار سن لے جس طرح اپنے
بندے زکریا علیٰ نبینا وعلیہ الصلوٰۃ والسلام کی پکار سن لی، اپنی خاص اعانت سے خاص
اپنی رضا کیلئے میری مدد فرما اور اپنی جناب میں جمعیت فرما اور میرے اور اپنے غیر
کے درمیان میں آجا یعنی کسی وقت بھی مجھے کسی حجاب میں نہ رکھیو۔ اللہ اللہ بے
شک جس اللہ کریم نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم پر قرآن مجید اتارا۔ معاد یعنی جہاں کا
وعدہ کیا ہے وہاں لوٹائے گا۔ اے ہمارے رب اپنی جناب سے رحمت عطا فرما اور
ہمارے لئے ہمارے معاملے کی بھلائی مہیا کر۔ ضرور اللہ تعالیٰ اور اس کے فرشتے نبی
کریم صلی اللہ علیہ وسلم پر درود بھیجتے ہیں۔ اے ایمان والو! تم بھی اس پر درود بھیجو اور
سلام جیسا کہ سلام کا حق ہے۔